

پریس ریلیز

بلوچستان میں 62 فیصد بچیاں سکولوں سے باہر ہیں۔

بلوچستان میں 58 فیصد سرکاری سکولوں کو صرف ایک استاد چلا رہا ہے۔

کوئٹہ (26 جون 2014) اٹھارویں ترمیم میں اختیارات کی صوبوں کو منتقلی کے بعد تعلیم ایک صوبائی موضوع بن چکا ہے تاکہ صوبے اپنے شہریوں کو بہتر تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے اپنی ذمہ داری کو محسوس کرتے ہوئے بہتر کردار ادا کریں تاہم موجودہ تعلیمی حالات اور تعلیمی چیلنجز کو مد نظر رکھتے ہوئے دیکھا جائے تو صوبوں میں استعداد کار کی کمی محسوس ہوتی ہے صوبائی تعلیمی اداروں کی تنظیم نو اور استعداد کار بڑھانے کی اشد ضرورت ہے۔

بلوچستان تعلیمی شعبہ میں سب سے نظر انداز کیا گیا صوبہ ہے تعلیمی میدان میں نہ صرف طبعی ڈھانچے بلکہ انسانی سرمایہ بھی زوال پذیر ہے ان نقاط پر علم و آگاہی کی طرف سے کوئٹہ میں منعقدہ ایگزیکٹو میز ملاقات میں اتفاق رائے پایا گیا جس میں قومی اخبارات، ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے سینئر صحافیوں، بیورو چیف اور ایگزیکٹو کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔

اس ملاقات کا انعقاد مشعل پاکستان نے علم آئیڈیاز کے تعاون سے کیا اس سے پیشتر تعلیمی صحافت پر توجہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جس میں قومی صحافتی اداروں کے 30 سے زائد رپورٹرز نے حصہ لیا۔

سینئر صحافی اور علم و آگاہی کے لیڈر ٹریژن مشر زیدی نے میڈیا کے کردار کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہ بہترین صحافتی خبر دینا نہایت ضروری ہے صحافیوں اور پالیسی سازوں کو بلوچستان میں تعلیمی صورتحال کی بہتری کے لیے حقائق اور اعداد و شمار کو مد نظر رکھنے کی اشد ضرورت ہے۔ صحافی علاقائی ضروریات کو اجاگر کر کے حکومت کی نظر میں ان کی اہمیت پیدا کر سکتا ہے۔

علم و آگاہی کے پروگرام منیجر آصف فاروقی نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی میڈیا میں تعلیم کے شعبہ میں معیاری صحافت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنے کا کوئی فریم ورک موجود نہیں ہے انہوں نے بتایا کہ اس سال آگاہی جرنلزم ایوارڈ میں تعلیم کے حوالے سے خصوصی کیٹیگریز کا اضافہ کیا گیا ہے۔

الف اعلان کے اعداد و شمار کے مطابق بلوچستان تعلیمی میدان میں دوسرے صوبوں سے بہت پیچھے ہے صوبے میں اساتذہ کی نہایت کمی ہے اور سرکاری سکولوں میں سے 58 فیصد سکول صرف ایک استاد چلا رہا ہے مذکورہ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے بلوچستان میں 5 سے 16 سال تک کی عمر کی 62 فیصد بچیاں سکولوں سے باہر ہیں

علم و آگاہی اقدام کا مقصد تعلیمی میدان میں احتساب اور تعلیمی مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر اجاگر کرنا ہے تاکہ تعلیمی پالیسی سازی میں میڈیا کے ذریعے اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے۔ علم و آگاہی اقدام کے ذریعے گزشتہ دو ماہ میں پورے پاکستان کے مختلف شہروں میں تعلیمی صحافت پر 18 ورکشاپس کا انعقاد کیا گیا ہر ورکشاپ میں 30 سے زائد صحافیوں نے ورکشاپ میں شرکت کی جہاں تعلیم کے شعبے کا ہم مسائل کی نشاندہی کر کے ان مسائل کی تنظیم کو بہتر بنا یا گیا۔ ان ورکشاپس میں صحافیوں نے اپنے صحافتی کردار کے حوالے سے مشقیں کیں اور خبر کے مواد کی بہتری کے لیے اپنے ہم عصر صحافیوں سے مشاورت کی۔

مشعل پاکستان بین الاقوامی میڈیا کی اخلاقیات کے لیے مرکز اور عالمی اقتصادی فورم کے عالمی مسابقتی اور بیج مارکنگ نیٹ ورک کا پانڈارہ ہے، مشعل بنیادی صحت اور تعلیم سمیت پاکستان کو ورثہ پیش مسابقتی چیلنجز کی شناخت کرنے میں فورم کی معاونت کرتا ہے۔